مولانا سید محمد داؤد غزنوی رحمۃ اللہ علیہ

راوی: مولانا عبدالرشید اسلام پوری حفظہ اللہ
ناقل: مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

دارالعلوم تقویۃ الاسلام (لاہور) کے ناظم و مہتمم حضرت مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ نہایت زیرک، انتہائی فہیم، دور اندیش، فصاحت و بلاغت کے امام اور اللہ کا بہ کثرت ذکر کرنے والے تھے۔ قعدہ کی شکل اختیار کر کے ذکرِ الٰہی میں مشغول ہو جاتے تھے۔ دارالعلوم کی بالائی منزل میں سکونت پذیر تھے۔ تہجد کے وقت خوفِ خدا سے ان کے رونے کی آواز نیچے اقامتی طلبا کو سنائی دیتی تھی۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث کے منتخب امیر تھے اور بارعب شخصیت کے مالک تھے۔

ایک دفعہ مؤطا امام مالک طلباء کو پڑھا رہے تھے کہ ضلع لاہور کے ڈپٹی کمشنر ملاقات کے لیے آئے اور خاموشی کے ساتھ بیٹھ گئے۔ درس سے فراغت کے بعد سلام دعا ہوئی تو مولانا نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پڑھا رہا تھا۔ حدیث کی عظمت کے پیش نظر دورانِ تدریس آپ سے بات نہ کر سکا۔ ڈپٹی کمشنر صاحب نہایت خوش ہوئے۔

مولانا صاحب نے کبھی ننگے سر نماز نہیں پڑھی، بلکہ ان کی طرف سے دارالعلوم میں اعلان تھا کہ کوئی معلم یا متعلم ننگے سر نماز نہ پڑھے۔ دارالعلوم میں امامت کے لیے کسی کو مقرر فرما دیتے تھے۔ خود نماز نہ پڑھاتے تھے۔ نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا ان کے معمولات میں شامل تھا۔ (بشکریہ ''الاعتصام'' ۶ر شعبان ۱۴۲۹ھ/ ۸ تا ۱۴ر اگست ۲۰۰۸ء)